Lesson # 142 (23-40)

Root Words

• عبد → ① پوجا پرستش ② نوکری کرنا ③ اطاعت اور بندگی

• إِيَّاهُ → اُسی کی
(کلمہ حصر)

• بالوالدین → و - ل - د → مراد ماں باپ دونوں
(تثنیہ کا صیغہ)

[لِ ← باپ
لَ ← بیٹا]

• كِلَاهُمَا → تثنیہ کیلئے (ک-ل-ی)

[کِلَا ← مذکر، کِلتَا ← مونث]

• اُفٍّ → ا - ف - ف → چھوٹی سی چیز۔ حقیر سی چیز۔ کسی بری چیز سے نفرت کیلئے *ناپسندیدہ چیز کیلئے *انگلیوں پر جما ہوا میل

[ناخن بڑھانا مکروہ ہے] [*ناخن کے میل کچیل کو اُفّ کہا جاتا ہے]

[*کان کے میل کو بھی اُفّ کہا جاتا ہے عربی زبان میں]

اُفّ ← [کلمہ حقارت۔ کلمہ نفرت۔ کلمہ قلت]

قرآن میں ناپسندیدہ چیز کیلئے 6 لفظ آئے ہیں:

① مکروہ ② عدوّہ ③ منکر ④ عجمہ ⑤ مذءوم ⑥ اُفّ

• تَنْهَرْهُمَا ← ن - ہ - ر ← *خون کا زور سے بہنا۔ *پانی کا زمین پر لہر کرانے کیلئے نہر بنانا۔ *نہر کھود کر جاری کرنا۔ *جھڑکنے کیلئے

CamScanner

مکرم • اکرام
کرام • مکرم
کرامت

• کریما ← ک - ر - م ← انگور کی بیل کیلئے - عربوں کے ہاں انگور کی بیل کثیر المنافع سمجھی جاتی تھی۔

کریم ← عربوں کے ہاں ہر اس چیز کیلئے جو اپنی نوعیت میں دوسری سب چیزوں سے زیادہ اچھی ہو۔

• واخفض ← خ - ف - ض ← جھکانا۔ نیچے کرنا

جھکانے کیلئے الفاظ

تخفض ← نظر اور آواز کو جھکانا

ترکع ← سر کو جھکانا
رکوع

• نکسوا ← لاجواب ہو کر ندامت سے سر جھکانا

• جنح ← کسی ایک طرف کو جھکنا (ڈھلائی کی طرح)

جناح ← برائی کی طرف

• الذل ← ذ - ل - ل ← طاقتور کے سامنے رسوا / ذلیل ہونا

ذلت (اچھے / برے معنی) ← طاقتور کے سامنے جھک جانا
← کمزور کے سامنے جھک جانا / نیچے کے سامنے جھک جانا

• ربیٰنی ← ر - ب - ب ← رب کی صفت عام لوگوں کیلئے بھی ہوتی ہے۔

• صغیرا ← ص - غ - ر ← فضول خرچی کیلئے الفاظ
↓ سرفا ←
(کبیرا ← opposite) تبذیر ←
←
نفس ← مونث

• للاوابین (جمع) ← کثرت سے توبہ استغفار کرنے والے ← ا - و - ب
اواب (واحد) ارادتاً واپس لوٹ آنا تواب

الیوب (ا - و - ب) family

• تبذیر ← ب - ذ - ر ← بیج کو۔ جس طرح کسان بیج کو ادھر ادھر پھینکتا ہے - اسی طرح انسان اپنا مال ادھر ادھر اڑاتا ہے شرعی حدود سے ہٹ کر - مانڈی میں معاملہ ڈالنے کیلئے

CamScanner

ا-ب-و والد (ابو)

[بَرَرَةٌ ← واحد . بُذُور ← جمع]

اخ ← بھائی
اخت ← بہن

Root same

اخوان (جمع) ← ا-خ-و ← بھائی / بہن

اخی ← واحد

• مغلولۃ ← غ-ل-ل ← کسی چیز کو اوپر اٹھانا۔ زنجیر میں
دلوہ میں لینے بندھا ہوا ہونا

• تبسطہا ← ب-س-ط ← کشادگی

[البقرۃ میں طالوت جالوت کا واقعہ] طالوت ← مسلمانوں کا سپہ سالار

حضرت داؤد کی قیادت میں
جالوت کا مقابلہ

[البقرۃ : 247]

• علوما ← ل - و -

• محسورا ← ح-س-ر ← کسی چیز کو ننگا کرنا۔ پردہ ہٹانا

[عاجز ہونا - حسرت کرنا]

[یبسط ← opposite ← یقدر]

• الزنی ← ز-ن-ی ← بدکاری کرنا زنا کرنا ناجائز طریقے سے
جنسی خواہش پوری کرنا

سبیل ← کشادہ راستہ

صراط ← تنگ راستہ

• یسرف ← س-ر-ف ← اسراف کرنا - حد سے بڑھنا -
فضول خرچی کرنا

• قسطاس ← ق-س-ط-س ← ترازو کو ٹھیک طرح سے تولنا

scale (قسطاس) — Scale (ترازو)

← قرآن میں ترازو کیلئے 2 لفظ

① میزان (رحمن - الا تطغوا فی المیزان) ← کسی وزن کے برابر وزن کرنے کا آلہ

② قسطاس رومی لغت کا لفظ ← وہ ترازو جو بیلنس حساس ہو

قافیہ

• لا تقف ← ق-ف-و ← پیچھے لگنا / لگانا ← عربی زبان میں گدی کیلئے (گردن کے پیچھے کی جگہ)

• اتباع کرنا / پیچھے پڑنا ← کسی کے پیچھے کسی چیز کو لگاتار لگانا کہ تسلسل
قائم رہے

آفتف سورۃ الرحمٰن کی پڑی کے مہروں کیلئے

- مرحا ← م - ر - ح ← ناز و ادا سے اکڑ اکڑ کر چلنا (اس کا 3 درجہ ہے)

★ قرآن میں چلنے کیلئے ⑨ الفاظ ہیں

- تخرق ← خ - ر - ق ← کسی چیز کا پکاڑنے کیلئے پھاڑنا
- طوالا ← ط - و - ل ← طوالت - لمبائی

عرض ← چوڑائی

- حکمت ← ح - ک - م ← کسی چیز کی اصلاح کیلئے اُسے روک دینا (محکم مضبوط بات)

[عرب لوگ جانور کو لگام دیتے تھے]

اسی سے فیصلہ / حکم ہے

★ رسولؐ کیلئے حکمت کا لفظ آئے تو وہ حدیث ہے

ان آیات میں تعلیمات [23-40]

↳ فکری - اخلاقی - تمدنی - معاشی - قانونی

Tafseer

Q 2-3 طریقے سے

سو

ساری تعلیمات کا نچوڑ آیت 23-40 تک

← یہاں سے اسلامی معاشرے کی بنیاد [آیات 23-40]

← حضرت عبداللہ بن عباسؓ "تورات کی ساری تعلیمات کا خلاصہ

22-37 اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں بیان کر دیا ہے"

مکہ کے آخری دور میں اسلامی معاشرے کے منشور کا بنایا

(23) اسلامی دستور کا ذکر ہے

قاضی — وہ شخص جو آخری فیصلہ کرے اور اس کو نافذ بھی کرے۔

ایک اللہ کی بندگی کا حکم دیا جا رہا ہے۔ قرآن میں بہت دفعہ کہا گیا ہے۔

اللہ اپنی اطاعت کا حکم دے رہا ہے۔ زندگی کے تمام معاملات میں

اللہ رب العزت کی اطاعت کرتی ہے

سورۃ فاتحہ سے الناس تک تمام احکامات کی پیروی کرتی

ہے

★ سورۃ النحل جنت کا منظر کشی۔ اتنی بڑی جنت کیلئے بیوی نے

میاں کو منایا جنت کو preference دی۔ تقویٰ کیا

اللہ

Q: حقوق العباد میں سب سے زیادہ کس کا حق ہے؟ دلیل سے واضح کریں۔ (آیت 23)

حجت تمام کرنا - نبی کا بھیجنا، کتابوں، دلائل پیش کرنا

← Target / محور رب کی رضا ہونی چاہیے۔

- والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے اللہ رب العزت نے۔
- دنیا کے حقوق میں والدین کے حقوق سے بڑھ کر کسی کا حق نہیں ہے۔

والدین کا ادب اور احترام کیا جائے۔

ماں باپ یا ان دونوں میں سے ایک بڑھاپے کو پہنچ گیا ہے تو اُف بھی نہ کہنا

عربی میں اُف - لیکن عام طور پر والدین کہہ لیے تو آپ شیوں کہیے۔

← حضرت حسنؓ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کے علم میں کلمہ اُف سے نیچے بھی کوئی درجہ ہوتا ماں باپ کے تکلیف دینے کیلئے ہوتا تو اللہ تعالیٰ اُس کو بھی حرام قرار دیتا"

- بڑھاپے کا ذکر خاص طور پر اس لیے کیا کہ بڑھاپے میں والدین عاجز ہو جاتے ہیں
- بچے صبر اور برداشت کا مظاہرہ نہیں کرتے

← حضرت مجاہدؒ نے فرمایا:

"تو جو ان کے کپڑوں سے گندگی، پاخانہ وغیرہ صاف کرتے ہوئے اُف نہ کہنا کیونکہ انہوں نے بھی بچپن میں تمہارا پاخانہ، گندگی صاف کرتے ہوئے کبھی اُف نہ کیا"۔

عمل کرنے سے فلاح
عمل نہ کرنے سے ہلاکت

- اُف دل سے بیزاری کے اظہار کا کلمہ ہے
- اور جھڑکنا / ڈانٹنا بھی نہیں ہے۔

مفسرین اُف ← دل سے بیزاری کا نام ہے
تنھر ← زبان سے بیزاری کا نام ہے۔

- تنھر ہما اُف سے بھی زیادہ برا ہے۔

← حضرت سعید بن مسیبؒ نے فرمایا:

"جس طرح کوئی غلام اپنے سخت مزاج آقا سے بات کرتا ہے

اسی طرح اپنے والدین سے نرم اور شفقت والے لہجے میں بات کرنی چاہیے۔"

* حضرت علیؓ نے رسول اللہؐ کا قول نقل کیا:

"ایذا رسانی میں اُف کہنے سے بھی اگر کوئی درجہ کم ہوتا تو یقیناً وہ بھی ذکر کر دیا جاتا"

مفسرین ← لمبا سانس لینا بھی اُف ہے [والدین کچھ کہیں تو آگے سے یہ response]

والدین آپ کیلئے سب کچھ وقف کر دیتے ہیں اور آپ وہ بڑھاپے میں ہیں تو آپ یہ سلوک نہ کرو۔ اُف نہ کرو، ڈانٹو نہ۔
اُن کے ساتھ گفتگو کا طریقہ بتایا جا رہا ہے۔ احترام کے ساتھ۔ زبان سے ایسی بات نہ نکلے جو اُن کے احترام کے خلاف ہو۔

(24)

الذّل ← طاقت ہونے کے باوجود عاجزی کے ساتھ جھک جانا۔
والدین کے ساتھ احترام، عاجزی، نرمی کے ساتھ جھک کر رہو۔ ان کے سامنے اپنے آپ کو عاجز اور ذلیل آدمی کی طرح جھکا جائے جیسے غلام آقا کے سامنے۔

* حضرت عروہؓ کا قول ہے: (اس حصے کی تفسیر میں لیا)

"تو اُن کے سامنے ایسی روش اختیار کر کہ ان کی جو دلی رغبت ہو وہ اُن کو پورا کرنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔"

* حضرت عطا بن ابی رباح: (اس حصے کی تفسیر میں لیا)

"ماں باپ سے بات کرتے وقت نیچے اوپر ہاتھ مت اٹھانا"
(یعنی ادب کرو مطلب)

* حضرت زُہیر بن محمد (اس حصے کی تفسیر میں لیا)

"ماں باپ اگر تجھے گالیاں دیں، برا بھلا کہیں جواب میں یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کریں"

ساس اور بہو کا رشتہ برا نہیں ہوتا۔ سوسائٹی نے برا بنادیا ہے۔ محبت دو اور محبت لو۔ شوہر کے ماں باپ بھی شوہر کے ساتھ ہوتے ہیں۔

• والدین کی دعائیں اور بددعائیں بھی اولاد کے حق میں قبول ہوتی ہیں۔

★ اویس قرنی ★ آپؒ کا زمانہ پایا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر نہ ہوسکے۔ حج نہیں کیا۔ والدہ بیمار تھی۔ ان کی خدمت میں مصروف تھے۔ آپ ﷺ نے حضرت عمرؓ سے کہا: اویس قرنی سے ملو تو اپنے لیے دعائے مغفرت کروا لینا۔ اویس قرنی کو رسول اللہ ﷺ نے خیر التابعین کا title دیا۔ (نشانی - بدن پر نشان سفید)

★ ابن سیرینؒ کا واقعہ:
والدہ مدینے کی رہنے والی تھی۔ والدہ نازک مزاج تھی۔ ابن سیرین خود ماں کیلئے ہاتھ سے کپڑے رنگتے تھے۔ ایسے بات کرتے تھے جیسے سرگوشی ہو والدین کے سامنے۔

← سارا کچھ کرنے کے بعد اللہ سے دعا کرتے رہو کہ ان پر رحم فرما جیسے ان دونوں نے مجھے پالا تھا۔ جب تک زندہ ہو والدین کیلئے دعا کرتے رہو۔ یہ دعا اس لیے اگر والدین کی خدمت میں کوئی کمی رہ گئی، کوئی زیادتی ہو گئی ہو تو یہ دعا کرو تاکہ اس کمی کی تلافی کی جا سکے۔
یہ دعا ہمیں یاد کرنی چاہیے۔
رب ارحمھما کما ربیني صغیرا

← اولاد بوجھ سمجھ کر نہیں بلکہ محبت سمجھ کر والدین کی خدمت کرنی چاہیے۔

ہمیں ہر گھڑی Fathers day / Parentday / Mother day منانا چاہیئے۔

* روایت :

ایک شخص والدہ کو کمر پر اُٹھائے طواف کر رہا تھا۔ رسول اللہؐ سے پوچھا کیا میں نے حق ادا کر دیا۔ کہا ایک سانس کا بھی حق نہ ادا کیا ہوا

• بیویاں اکثر شوہروں کو روکتی ہے۔ غور کیجئے کہ آپ تو وہ بیوی نہیں۔ • والدین بھی سوچے بچوں کے حالات کیا ہے۔

* رسول اللہؐ نے فرمایا :

"والد جنت کے دروازوں میں سے سب سے اچھا دروازہ ہے اب تو فرمانبرداری کر کے اس کی حفاظت کریں یا نافرمانبرداری کر کے ضائع کر دیں"

(مشکوٰۃ)

* حضرت عائشہؓ صدیقہ روایت کرتی ہے :

ایک شخص رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ایک بوڑھا ساتھ تھا اس کے والد تھے۔ کہا کبھی والدین کے آگے مت چلنا۔ - - -

* جو لوگ چاہتے ہیں ان کی عمر میں اضافہ ہو اور وسعتِ رزق ہو تو چاہیئے کہ والدین سے حسن سلوک کریں (آپؐ کی حدیث کا مفہوم)

• والدین کو ستانے کی سزا دنیا میں مل جاتی ہے (رسولؐ نے فرمایا)

مشکوٰۃ

• **والدین کی نافرمانی - کبیرہ گناہ**

• والدین کو گھور کر دیکھنا نافرمانی میں آتا ہے

• ایک شخص نے والد کو گھور کر دیکھا تو آپؐ نے کہا یہ نافرمانی میں آتا ہے

• حضرت حسنؓ سے کسی نے پوچھا عقوق نافرمانی، ماں باپ کے ستانے کی حد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ان کو خدمت اور مال سے محروم کرنا ان سے ملنا جلنا چھوڑ دینا اور ان کے چہرے کی طرف تیز نظر سے دیکھنا۔ یہ سب والدین کی نافرمانی میں آتا ہے

دنیا امام اعظم مانتی ہے

* خوبصورت واقعہ (والدین کی خدمت کا واقعہ)

امام ابوحنیفہ (اپنی ماں کی خدمت کر کے جنت تلاش کر رہے تھے)

امام مالک نے امام ابوحنیفہ کے بارے میں کہا تھا میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے وہ چاہے تو ستون کو سونے کا ثابت کر سکتا ہے (اتنا علم فہم ہے)

والد کی وفات جلدی ہو گئی۔ امام ابوحنیفہ مصروف رہتے تھے۔ لیکن والدہ کی خدمت کرتے رہتے تھے۔ ان کی والدہ علم دوست تھیں۔ والدہ کو جب کوئی معاملہ پوچھنا ہوتا تو امام ابوحنیفہ کو کہتی جاؤ عمر بن ذر سے پوچھ کر آؤ، امام ابوحنیفہ (کوفہ) خود اتنے علم والے تھے۔ اکثر عمر بن ذر کو سوال کا جواب نہیں آتا تھا۔ وہ امام سے پوچھتے۔ پھر عمر کو کہتے دوبارہ دہرائیں تاکہ وہ امام ابوحنیفہ خود جا کر اپنی ماں کو بتا سکے۔ کہ عمر بن ذر نے بتایا ہے۔ اکثر ماں خود جانے کا کہتی تو ان کو خچر پر لے کر جاتے۔ ایک دفعہ ماں نے شریعت کا سوال کیا۔ تو امام صاحب نے جواب دیا۔ ماں نے کہا تو ٹھیک کہتا ہو گا لیکن ذرقہ (عالم) کے جواب سے مجھے اطمینان ہوگا

* لوگ انہیں chief justice بنانا چاہتے تھے۔ ان کو کوڑے لگے تھے (پورے جسم پر نیل کے نشان تھے) ماں کو دکھ تھا۔ ان کو کوڑوں سے زیادہ ماں کی تکلیف کا زیادہ دکھ تھا۔ وہ لوگ بنو امیہ کی حکومت کو strong کرنا چاہتے تھے اس لیے ان کو chief justice بنانا چاہتے تھے۔ امام صاحب نے وصیت کی تھی کہ مجھے بغداد کی حدود میں دفن نہ کیا جائے۔ (ناجائز زمین پر)

* آئیے اپنی جنت کی فکر کریں۔ اپنی دعاؤں، اعمال سے جنت کمائیں۔

(25) جو تمہارے دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

• مفسرین ← بعض اوقات ظاہری طور پر والدین کی خدمت ہو رہی ہے۔ لیکن دل میں غصہ، نفرت ہے۔

← والدین کے حقوق میں اولاد سے غفلت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے باخوبی باخبر ہے۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تم کیوں والدین کی خدمت کر رہے ہو تمہارے دل میں ان کیلئے اطاعت ہے کہ نہیں۔

• اگر تم صالح بن کر رہو گے تو وہ بخشنے والا ہے۔ جو لوگ اللہ سے کثرت سے توبہ کرنے والے ہوتے ہیں تو اللہ انہی جانتا ہے۔

← بعض دفعہ دونوں میں لڑائی ہو جاتی ہے، والدین ایک کو کہتے ہیں کہ تم ہی رجوع کر لو۔

• آپ چھٹی آئے تو والدہ کو ٹائم ہی نہیں دیا۔ وہ کہتی ہے کہ تمہارا چہرہ ہی صحیح طرح سے نہیں دیکھا۔ والدہ کے سامنے اچھا کپڑا ہی نہیں پہنا وہ سمجھتی ہے بیٹی اپنے گھر میں خوش نہیں ہے۔

آیت 23، 24، 25

دو حکم لیے ہیں (1) توحید (2) والدین سے حسن سلوک

(26) (3) رشتہ دار کو اس کا حق دو، مسکین، مسافر

• تمہارے مال میں اس رشتہ دار کا حق ہے۔ اللہ نے تمہیں امیر بنایا اور اسے غریب بنا دیا۔ تو اسے اس کا حق دو۔

* القربیٰ ← مفسرین: قریب کی بجائے ذوالقربیٰ کا لفظ استعمال ہوا۔ اگر کسی کے ساتھ ادنیٰ سی بھی قرابت ہے تو اس کا خیال رکھنا چاہیے۔

* "اقارب کو صدقہ دینے میں صلہ رحمی کا بھی اجر ملتا ہے" (صحیح حدیث)

← کون ہے؟

مسکین — ضرورت مند اور غریب لیکن وہ کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتا — سفید پوش لوگ۔

* اپنے والدین کے رشتے داروں سے کیسا سلوک کرنا چاہیے؟
* جو عمر دراز چاہتے ہے ان کی عزت میں اضافہ ہو۔ ان کو کیا کرنا چاہیے؟

← والدین کی عزت

• ہر صاحب مال کو ان پر حق مال خرچ کرنا چاہیے۔ یہ اخلاقی ذمہ داری نہیں بلکہ واجب ہے۔

• سفر کی حالت میں مسافر پر بھی زکوٰۃ لگ جاتی ہے۔ حالت سفر میں انسان محتاج ہوتا ہے۔

• ان لوگوں پر مال خرچ کرنا کوئی احسان نہیں۔ بلکہ ان کا حق ہے۔ اور فضول خرچی نہ کرو

صلہ رحمی کیا ہے! * احسان کے دائرے کی بیٹی ہے

(ان کا حق ہے) * نہ کہ احسان ہے۔

میں میں اپنے زبان سے نہ کہ فضول سمیں

27

پیسے خرچ کرنے میں اعتدال کی روش اختیار کرنا۔

ب - ذ - ر ← بیج کسان زمین میں بیج بغیر دیکھے پھینکتا ہے۔

اگر اس طرح مال کو بکھیرا جائے تو وہ تبذیر ہے۔

شیطان کی صفت

اسراف اور تبذیر میں فرق

★ قرآن میں 2 لفظ فضول خرچی کیلئے آئے ہیں:

① اسراف ← مال و دولت اور کھانے پینے میں فضول خرچی کرنا
جائز کاموں میں زیادہ خرچ کرنا

② تبذیر ← ناجائز کاموں میں خرچ ہو خواہ تھوڑا ہی خرچ کریں
فضول خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ اللہ رب العزت نے اس سے منع کیا ہے۔

★ امام مجاہدؒ فرماتے ہے
اگر کوئی اپنا سارا مال حق کیلئے خرچ دیں تو وہ تبذیر نہیں اگر کوئی اپنا ایک درہم بھی غلط کام میں خرچ کردیں تو وہ تبذیر ہے۔

★ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہے:
"غیر حق میں بے موقع خرچ کرنا تبذیر ہے۔"

مہندی کی رسم five star hotel میں کرنا تبذیر ہے

غور کیجئے
• اپنے والدین کے ساتھ کیسا سلوک کرتی ہے؟
• تبذیر کہاں کرتی ہے؟

← بعض عورتوں کو برتنوں کا بہت شوق ہوتا ہے۔ بعض کو window shopping

• والدین کو محبت سے دیکھنے کا ثواب ← حج مبرور کے برابر

کا بہت شوق ہوتا ہے۔

• شیطان اللہ کی رحمتوں کو مانتا نہیں ہے۔ جو تبذیر کرتا ہے وہ
شیطان کا بھائی بن جاتا ہے۔

(28) یہ حکم نمبر (5) ہے

جن رشتہ داروں کا تم پر حق ہے (اوپر 26 آیت میں ذکر) اگر تم ان سے
کترانا چاہتے ہو۔ تو ان سے ایسے معذرت کرنا کہ ان کا دل نہ دکھے۔
کہنا میں رزق کی تلاش میں ہوں۔ آپ نے ان سے معذرت کی
کرنی ہے تو یہ کہنا ہے ابھی تم اللہ کی رحمت کے مستحق بنے ہو جو
تم امید رکھتے ہو۔

• آپ ان لوگوں کو نہیں دے سکتے، تو نرمی عمدگی کے ساتھ معذرت
کرنی ہے۔ آپ کا یہ کہنا پہلے ہی میرے حالات خراب ہیں اب
اس کا پھر فوراً فون آگیا۔ میں اس کی کیا مدد کروں۔
مطلب نہیں کر سکتے مدد تو معذرت اچھے طریقے سے کرو۔

(29) ← کن لوگوں کا ذکر ہے؟ بخیل لوگ

یہ حکم نمبر (6) ہے۔

اور تم اپنے ہاتھ کو نہ گردن سے باندھ کر رکھو نہ پورا کھول دو۔
اس میں بخیل آدمی کو تشبیہ دی گئی ہے
نہ تو بخیل بن جانا نہ اتنی فضول خرچی کرنا کہ سب کچھ اڑا دو۔
← ایسا شخص جو بخل کا اظہار کرتا ہے تو لوگ اس کو ملامت زدہ کرتے ہیں۔
← ایسا شخص جو فضول خرچی کرتا ہے تو وہ تھکا ہوا ہوتا ہے

عمل کا اصول

کاموں میں سب سے بہترین کام میانہ روی ہے
اعتدال کے دو رخ ← even انفاق فی سبیل اللہ میں۔

★ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا:
افضل صدقہ کونسا ہے؟ وہ صدقہ جس کے بعد آدمی خود محتاج نہ ہو۔
بخاری (1)

Q افضل الصدقہ کونسا ہے؟ کون شخص زندگی بھر کسی کا محتاج نہیں ہوگا؟
میانہ روی اختیار کرنے والا

(30)

Q رزق کی تنگی اور کشادگی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اس کا انحصار آدمی کی اپنی صلاحیتوں پر نہیں، بلکہ اللہ کی مشیت پر ہے۔

★ جس کو چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے تنگ رزق دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

★ بندوں کی روزی میں وسعت اور تنگی اللہ کی مشیت میں ہے۔ روزی کے معاملے میں کوشش کرنے کے بعد اللہ کے فیصلوں کو ماننا چاہیئے۔

اگر امیر ہے بخیل نہ بنے۔ بعض لوگ بہت امیر ہوتے ہیں لیکن خود پر ہی خرچ کرتے ہیں۔ اللہ کے بندوں کو نہیں دیتے

(31)

حکم نمبر (7)

Q اسراف اور بخل میں فرق

Abortion after birth / female ki pl...

اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔

اللہ رب العزت نے قتل اولاد سے منع کیا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں عرب لوگ اپنی اولاد کو روزی کی وجہ سے قتل کر دیتے ہیں۔

★ آج لوگ اسقاط حمل کرتے ہیں۔ دوائیاں استعمال کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ اُن کو بھی رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی۔

• اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے۔

• رسول اللہ ﷺ نے شرک کے بعد قتل اولاد کو کبیرہ گناہ کہا ہے۔ "کہ اپنی اولاد کو اس لیے قتل کر دینا کہ وہ تمہارے رزق میں حصہ دار بنے گے"

آج لوگ مغربی رواج کو follow کر رہے ہیں

Q آج کل اولاد کا قتل کیسے کیا جا رہا ہے؟ اور اس کی reason -

• غربت • اچھا lifestyle دینے کیلئے • اللہ پر توکل نہیں ہے

(32)

حکم نمبر (8)

اللہ رب العزت نے زنا سے منع کیا ہے۔ اس سے قبل

قتل کی قسمیں
① قتل خطا ← غلطی سے قتل ہو گیا۔ قصاص اور معافی دونوں ہو سکتی ہے
② قتل حق ← نا کوئی قصاص نا کوئی بدلہ ہے۔
③ قتل عمد ← اس میں بھی دونوں ہو سکتا ہے۔

غلط ملط ہو جاتے ہیں۔ نسل خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ society کے اندر طہارت ختم ہو جاتی ہے۔ جس society میں یہ چیز پیدا ہو جائے تو پھر وہاں پر اللہ کا عذاب آتا ہے۔

- کہا زنا کے قریب بھی نہ جاؤ کیونکہ یہ فحش عمل ہے

+ زنا کے قریب چیزیں جو لے جاتی ہیں؟ Q

- عورتوں مردوں کا آزادانہ ملنا جلنا (زنا کے)
- نظر بازی
- عریاں تصویریں
- عورتوں مردوں کی فحش گفتگو
- شراب

یہ سب کھلی ہوئی بے حیائی ہے۔ یہ سب ہی برا راستہ ہے۔

33

حکم نمبر ⑨

Q حق کے ساتھ کس کو قتل کرنے کی اجازت ہے؟

Q قتل کی کتنی قسمیں ہیں؟ 3: قتل خطا، قتل حق، قتل عمد

قتل نفس کا ارتکاب نہ کرو۔

+ اسلامی قانون میں قتل حق کو 5 صورتوں میں جائز قرار دیا:

① قتل عمد کے مجرم سے قصاص لینا (جس نے قتل کیا اس کو قتل کرنا)
② دین حق کے راستے میں مزاحمت کرنے والوں سے جنگ کرنا
③ اسلامی نظام ریاست کو الٹنے کی کوشش کریں (جو باغی ہے) ان کو سزا دینا
④ زنا کے مجرم کو رجم کرنا (جو شادی شدہ ہو)
⑤ جو مرتد ہو جائے (اسلام قبول کرنے کے بعد)

(قتل حق)

- اگر کوئی شخص مظلومانہ قتل کر دیا ہو تو اس کے ولی کو اللہ نے قصاص کا حق دیا ہے۔
- ولی کو حق دیا ہے چاہے قصاص لیں، چاہے قتل کر دیں، چاہے معاف کر دیں
- جوش انتقام میں حد سے نہ گزرنا۔ مجرم کو مارنے کے بعد اس کی

Q قتل میں اسراف کیا ہے؟

- قتل بعد قتل میں اسراف ہے
- جو مجرم تھا اس سے پیسہ بھی لیا ہو اور قتل بھی کیا
- شکل مسخ کر دی جائے ۔ دوسری بھی مار دیا جائے

لاش کو خراب کرنا ۔ یا غصے میں اس کی family کو بھی جلا دینا

مفسرین

ل اسلام مقتول کے وارث کو منع کرتا ہے کہ قاتل کے معاملے میں حد سے گزریں ۔ اگر یہ زیادتی کریں گے تو اللہ بدلہ لیں گا۔

* یہ اسلامی حکومت کا کام ہے کہ مقتول انصاف میں مظلوم کی مدد کریں ۔ اللہ رب العزت کہہ رہا ہے اس کی مدد کی جائے گی جس کے ساتھ زیادتی کی جا رہی ہے۔

حکم نمبر (15) (34)

مال یتیم کی حفاظت کا حکم

یتیم کا اللہ کے سوا کوئی مضبوط سہارا نہیں ہوتا ۔
آپ یتیم کے مال کے قریب جا سکتے ہو اگر مقصد یہ ہو کہ مال سے تجارت کر کے اس کو ترقی دینا ہے ۔ آپ تب استعمال کر سکتے ہیں ۔ مقصد اچھا ہو تب قریب جا سکتے ہو مال کے ۔ یہاں تک یتیم بالغ ہو جائے اور وہ اپنے مال کو صحیح استعمال کر سکے ۔

← غلط نیت سے یتیم کے مال کی طرف نہیں جانا ۔ Q یتیم کا مال کھانے کیلئے آئی ہے کی وعید :

* رسول اللہ ﷺ نے معراج پر یتیم کے مال کھانے والوں کو دیکھا :
ل یتیموں کا مال کھانے والے ۔ اونٹ کی طرح ہونٹ ۔ دوسری طرف پاخانے کی طرف سے نکلنا ۔ Q یتیم کے مال کے بارے میں کیا ہدایات دی؟

حکم نمبر (11)

- جو بھی تمہارے وعدے ہیں ان کو پورا کرو ۔ وہ عہد اللہ سے بھی ہو سکتے ہیں اور اس کے بندوں سے بھی ۔
- عہد کے بارے میں سوال ہو گا ۔ اس کے بارے میں تمہیں جواب دہی کرنی ہوگی ۔ Q عہد کی اہمیت اور قسمیں

(1) عہد الست
(2) قوموں کا آپس میں عہد کرنا
(3) ہم جو روزانہ آپس میں کرتے ہیں
(4) خود سے کوئی عہد کرنا

* حضرت عمر (رض) فاروق کی مثال (عہد کے معاملے میں) ل ایک شخص قیدی تھا ۔ آپ (رض) کے پاس آیا کہا (امیر المومنین) میرے لیے ٹھنڈے پانی کا انتظام کریں ۔ [قیدی مجرم فنان]

Q کونسی سورت ناپ تول کے بارے میں اتری

* المطففین (1-3)

صحابہ حیران ہوئے ابھی یہ قتل ہونے والا ہے یہ پہلاں پر پانی دی گیا ہے۔ (قیدی ایرانی تھا) کہا امیر المومنین جب تک پانی نہ پی لو آپ مجھے قتل نہیں کریں گے۔ وعدہ کریں۔ عمرؓ نے کہا ٹھیک ہے۔ اس قیدی نے پانی کے گلاس کو زمین پر مار کر توڑ دیا۔ عمرؓ مسکرا پڑے۔ کہا اس کو آزاد کرو۔ جونہی اعلان کیا آزاد کر دو۔ وہ قیدی سجدے میں جھک پڑا اور بول اٹھا لا الہ الا اللہ۔

← ایفائے عہد کی خاطر عمرؓ نے مجرم کو معاف کر دیا اور مجرم مسلمان ہو گیا۔

وعدہ پورا نہ کرنا ← منافقت / النفاق کی علامت

35

حکم نمبر 12

[Liquid measurement ← کیل]

جو چیز ماپی جا رہی ہو تو تم اس کو پورا ماپو۔

قسطاس ← حساس چیزوں کیلئے

← تولو تو ٹھیک طریقے سے تولو۔ پورا measure کرنا ہے۔ صحیح ترازو سے کرنی ہے۔

Q ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے وعید (حدیث کے لحاظ سے)] قحط، مشقت، ظالم بادشاہ

* رسول اللہ ﷺ کی طویل حدیث کی ایک بات:

"جو لوگ ناپ تول میں کمی کریں گے اس کو قحط کے ذریعے پکڑیں گے۔

ان پر ظالم بادشاہ کو مسلط کر دیا جائے"

• المطففین [آیت 1-3]

قوم شعیب پر عذاب۔ ناپ تول میں کمی کی وجہ سے آیا تھا۔

مفسرین ← نماز میں سجدہ رکوع پورا نہیں کرتے

• Job کو ایمانداری سے نہیں کرتے

← یہ اچھا طریقہ ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت اچھا ہے

انجام کے لحاظ سے یہ اچھا ہے۔ اس کا result بہت اچھا نکلے گا

تکبر "بطر الحق وغمط الناس" ← لوگوں کو ان کا حق نہ دینا اور اپنے سے کمتر جاننا

• دنیا میں اللہ فلاں دیں گا۔ تجارت فروغ پائے گی۔ اور آخرت میں جنت ملے گی۔

(36)

تکبر ہے کیا اسراف ہے ، اس کی علامات
اکڑ کر چلنا ← گفتگو سے ظاہر کرنا۔
لباس سے ظاہر ہو تکبر

اور اس بات کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہ ہو۔ یقیناً آنکھ ، کان اور دل کی ہر بات کی باز پرس ہونی ہے۔

• جھوٹی گواہی دینا
• بغیر ثبوت کے کسی پر الزام لگانا
• پاک دامن عورت اور مرد پر تہمت لگانا
• بغیر ثبوت شرعی کے کسی کو حلال کسی کو حرام قرار دینا

حسن ظن ← دوسرے کے بارے میں اچھا گمان رکھنا۔

نہ گمانی نہیں کرتی۔ کسی کی ٹوہ نہیں لگاتی۔ ہر ایک کے ساتھ حسن سلوک کا رویہ رکھے۔

← صحیح احادیث

"کسی شخص کے جھوٹا ہونے کیلئے اتنی ہی بات کافی ہے کہ جو کچھ سنے اسے تحقیق کے بغیر آگے بیان کر دیں"

(صحیح مسلم)

بغیر کسی وجہ کے کسی کے ساتھ دشمنی نہ رکھے۔

[فواد ← دل کا وہ حصہ جو جذبات کا مرکز ہے]

← پورے جسم کے اعضاء کی باز پرس ہونی ہے۔ تمام اعضاء اللہ کی امانت ہے۔ ان کا صحیح استعمال کرنا ہے۔

(37)

زمین میں جو اکڑ کر چلتا ہے وہ سمجھتا ہے شاید پہاڑوں جتنا اونچا ہو جائے۔ بے شک تو نہیں پہنچ سکتا پہاڑوں کی بلندی کو۔

اللہ رب العزت نے چال میں نرمی اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔

[القصص : 81] ← قارون کو اسی لیے اس کے خزانوں سمیت زمین میں گھسا دیا

خیر التابعین ← اویس قرنی
(لقب)

← رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے میرے پاس بذریعہ وحی یہ حکم بھیجا کہ تواضع اور پستی اختیار کرو کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی پر اپنی بڑائی کا طرز عمل نہ اختیار کرے اور کوئی کسی پر ظلم نہ کرے۔

← رسول اللہ ﷺ نے ایک اور حدیث میں فرمایا:

تکبر کرنے والے قیامت کے دن چھوٹی چیونٹیوں کی طرح (انسانوں کی شکل میں) اٹھائے جائیں گے جن پر ہر طرف سے ذلت اور خواری برس رہی ہوگی۔ ان کو جہنم کے ایک جیل خانے کی طرف ہانکا جائے گا جس کا نام بولس ہے۔ ان پر سب آگوں سے بڑی تیز آگ چڑھی ہوگی اور پینے کیلئے ان کو اہلِ جہنم سے نکلا ہوا پیپ اور لہو دیا جائے۔

• تکبر کا پتا انسان کی چال، بات سے بھی پتا چلتا ہے

(38)

یہ جو ساری باتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ناپسندیدہ کہا ہے مکروہ ہے۔ ان باتوں میں ہر ایک کا برا پہلو تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

• جو چیزیں ناپسند ہے وہ کرلی جائے تو اللہ تعالیٰ کو بہت بری لگتی ہے۔

• قتادہ کا قول:

"میں نے دیکھا مت کہو جب تک تم نے دیکھا نہ ہو میں نے سنا مت کہو ۔۔ میں نے جانا ۔۔ جب تک تم نے جانا نہ ہو"

(39)

یہ (14) کلمے جو پڑھے یہ احکامات تورات کا خلاصہ ہے

• حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں:

"پوری تورات کے احکام سورۃ بنی اسرائیل کی ان آیات میں جمع کر دیے گئے ہیں۔"

← یہ حکمت کی باتیں تیرے رب نے تجھ پر وحی کر دی ہے۔ شرک نہ کرنا۔ اگر شرک کیا تو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اور تیری حالت ملامت زدہ ہوگی۔

مدحورا ← ① دھتکارنا - دور کرنا
← ② دھتکار کر وہاں سے نکال دینا۔

اللہ نے جو احکامات دیے وہ نہ مانے تو ① ایک طرف جہنم میں ڈالا جائے گا اور ② دوسری طرف دھتکارا جائے گا۔

(40) یہ شرک کیا گناہ ہے؟ خود پر ظلم ہے

① اللہ کے ساتھ شرک ② فرشتے اللہ کی بیٹیاں مگر اپنی بیٹیاں درگور کر دینا

اللہ تعالیٰ نے شرک سے منع کیا ہے۔ مشرکین عرب فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے تھے ان کی عبادت کرتے تھے۔ خود اپنے لیے بیٹے چن لیے۔ اللہ کیلئے بیٹیاں دے دیں۔ خود تم بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیتے ہو۔

← اللہ تعالیٰ ان کی شرک کی عادت پر منع کر رہے ہیں۔
آخر میں توحید کی یاد دہانی کروائی جا رہی ہے
ہمیں اپنی زندگی کو پاکیزہ کرنا چاہیے۔

شرک ← گناہ کبیرہ

[40-23 آیت] Make by yourself ← list حقوق کی

e.g. • والدین کا
• شرک کا etc.

• توحید
• والدین کے حقوق + دعائے مغفرت
[رشتہ دار قرابت والوں کے حقوق، مساکین، مسافر]
• فضول خرچ سے پرہیز
• رشتہ داروں کے ساتھ نرمی سے معاملہ
• بخل نہ کریں (میانہ روی اختیار کرنا)
• اولاد کا قتل
• زنا [illegible]

• قتل کرنے [illegible]
• یتیم کا مال
• وعدہ پورا کرنا
• ناپ تول پورا کرنا
• باتوں کو جانے بغیر [illegible]
• تکبر [illegible]

وہ 23-40 آیات — (14) احکام تورات کا خلاصہ ہیں